



# ای ایف یو کو رشیڈ پلان

اپنی اور اپنے خاندان کی دیکھ بھال ہر کسی کی زندگی کی اولین ترجیح ہوتی ہے۔ مگر اچانک زندگی میں آنے والی تبدیلیاں اور ناگہانی حادثات کسی بھی فرد کی پرسکون زندگی میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔ تاہم، غیر یقینی صورتحال میں مؤثر مالی منصوبے / فنانشل پلاننگ اور مالی / فنانشل خطرات میں تبدیلیوں کے ذریعے ہونے والی کمی سے اپنے پیاروں کو محفوظ رکھا جاسکتا ہے۔ ای ایف یو کوور شیڈ پلان ایک ایسا پلان ہے جو آپ کے مالی خطرات کو کم کرتا ہے اور بیمہ داری یا قرضدار کی موت یا حادثاتی طور پر ہونے والی مستقل مکمل معذوری کی صورت میں آپ کے خاندان کو قرض / کریڈٹ کے بوجھ سے محفوظ رکھتا ہے۔ یہ پلان بینک کو کسی بھی آؤٹ اسٹینڈنگ لائبرٹی کی ادائیگی کی صورت میں بیمہ داری یا اس کے خاندان کو قرض کے بوجھ سے محفوظ رکھتا ہے اور بقیہ رقم مستفید ہونے والے (beneficiaries) کو ادا کرتا ہے۔

### پلان کے فوائد / بینیفٹس کیا ہیں؟

پلان کے مختلف فوائد / بینیفٹس درج ذیل ہیں:

سالانہ پرمیئم	موت یا حادثاتی مستقل، مکمل معذوری کے فوائد	کٹیگری
1,300	250,000	برونز
2,600	500,000	سلور
3,800	750,000	گولڈ
5,000	1,000,000	پلاٹینم

تمام رقم پاکستانی روپے میں ہیں

### اس پلان کے لیے میں کس عمر میں اپنا اندراج کروا سکتا ہوں؟

آپ اس پلان کے لیے 18 سال سے 64 سال کی عمر کے درمیان اپنا اندراج کروا سکتے ہیں اور یہ پلان آپ کو 65 سال کی عمر تک محفوظ رکھتا ہے۔

### اس پلان کے تحت کون سے واقعات شمار کیے جاتے ہیں؟ / کور کیے جاتے ہیں؟

اس پلان کے تحت موت اور حادثاتی طور پر ہونے والی مستقل مکمل معذوری کو کورج فراہم کی جاتی ہے۔

## یہ پلان مجھے کب تک محفوظ رکھے گا؟

یہ پلان سالانہ تجدیدی (renewable) پلان ہے جو ایک سال پر مبنی مدت / دورانیے پر مشتمل ہے اور آپ کو مکمل کوریج فراہم کرتا ہے۔

## اس پلان کے تحت کون سے واقعات / حادثات شامل نہیں ہیں؟

درج ذیل نکات اس میں شامل نہیں ہیں:

۱۔ پہلے سے موجود حالت: جس میں بیماری اور معذوری یا جسمانی چوٹ جو اس کوریج سے پہلے سے موجود ہو، شامل ہے۔

ب۔ بیمہ دار کی خودکشی اور اقدام خودکشی، قتل، ارادتاً خودکوشی کرنا اور غیر قانونی کوئی کام انجام دینا

ج۔ طہی مشورہ لینے یا اس پر عمل کرنے میں ناکام ہونا، منشیات یا الکوحل / شراب کا استعمال کرنا

د۔ مسلح یا نیم فوجی کی حیثیت سے خدمات انجام دیتے ہوئے یا کسی بھی قسم کی پولیس ڈیوٹی انجام دینے کے دوران مشقوں یا کاروائیوں میں شرکت کرنا، اور

ہ۔ جنگ، حملہ، بیرونی دشمن کی کارروائی، مخالفت (خواہ جنگ کا اعلان ہو یا نہیں)، مسلح یا غیر مسلح

جنگ، خانہ جنگی، بغاوت، فساد، انقلاب، فوجی یا جبری طور پر طاقت کے ذریعے بغاوت، فساد یا

اندرونی انتشار، غیر قانونی تنظیم یا صنعتی تنازع کا پیدا ہونا۔

## اگر میں پلان سے غیر مطمئن ہوں تو؟

اگر آپ پلان سے مطمئن نہ ہوں تو آپ کو کٹوتی کی تاریخ کے تین دن بعد سے تیس دن کا غور و فکر کا دورانیہ

حاصل ہے جس میں آپ پلان منسوخ کر سکتے ہیں اور اپنا اداس شدہ پریمیئم واپس لے سکتے ہیں۔

لیکن یہ یاد رہے کہ بیمہ کار یا بینک غور و فکر کے دورانے کے بعد کوئی بھی رقم کی واپسی کی درخواست

(درخواستوں) پر عمل درآمد نہیں کرے گا البتہ پلان کسی بھی وقت منسوخ کیا جاسکتا ہے۔

## گلیم ادعوئی کیسے کیا جائے؟

بیمہ دار (assured) یا مستفید ہونے والے (beneficiary) اپنا گلیم یا دعوے کے اندراج

کے لیے ای ایف یو لائف کے نمبر (11-388-111) 111-EFU-111 پر براہ راست یا ای

میل [claims@efulife.com](mailto:claims@efulife.com) پر رابطہ کر سکتے ہیں یا پھر اس ای میل ایڈریس

CCU.helpdesk@jsbl.com پر رابطہ کر سکتے ہیں۔ ای ایف یولائف کا نمائندہ مستفید ہونے والے فرد (beneficiary) کو کلیم ادعوے کے مطلوبہ دستاویزات کے حوالے سے رہنمائی فراہم کرے گا اور CCUhelpdesk@jsbl.com کے ذریعے کلیم ادعوے کی کارروائی کے اگلے اقدامات سے آگاہ کرے گا۔

## اس پروڈکٹ کا بیمہ کارا بیمہ فراہم کنندہ کون ہے؟

یہ انشورنس پالیسی، ای ایف یولائف انشورنس کی بیمہ کردہ ہے۔ جے ایس بینک اس پلان کے لیے ای ایف یولائف کی جانب سے محض ایک کارپوریٹ ایجنٹ کے طور پر اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔

### انتباہ:

ای ایف یوکورشیلڈ پلان ماقبل بیمہ کردہ پروڈکٹ ہے، ای ایف یولائف کے مطابق اس کے شرائط و ضوابط ہیں اور یہ جاری کی گئی ہے، اس انشورنس کمپنی کا صدر دفتر پلاٹ 112، 8th ایسٹ اسٹریٹ، ڈی ایچ اے فیز 1، کراچی، پاکستان-75500 پر موجود ہے۔ ای ایف یوکورشیلڈ پلان صرف ایک پروڈکٹ کا نام ہے اور یہ کسی بھی طرح سے پروڈکٹ کے معیار کی جانب اشارہ نہیں کرتی۔ بینک صرف ای ایف یولائف کی جانب سے پلانز کے لیے ایک کارپوریٹ ایجنٹ کے طور پر اپنا کردار انجام دے رہا ہے۔ ای ایف یولائف انشورنس لمیٹڈ کی جانب سے آپ کی درخواست یا دعویٰ / کلیم مسترد ہو جانے کی صورت میں بینک کو کسی بھی قسم کا ذمے دار نہیں ٹھہرایا جائے گا اور نہ ہی وہ اس حوالے سے کوئی تفتیش کرے گا یا ادعوے سے متعلق کسی بھی قسم کی اپنی رائے کا اظہار کرے گا۔